سُورۂ مُلک

(فضائل و مضامین)

13 March 2026

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ اَکْثَرُکُمْ صَلَاۃً عَلَیَّ

ترجمہ: جنّت میں سب سے زیادہ حُوریں اُس شخص کو ملیں گی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔[1]

عاصیو جُرم کی دوا ہے درود | کیا دوا عینِ کیمیا ہے درود

[1]... افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 25۔

حشر کی تیرگی سیاہی میں | نور ہے، شمع پُرضیا ہے درود
چھوڑیو مَت درود کو کافی | راہِ جنّت کا رہنما ہے درود [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدَب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ سجدہ اور سورۂ مُلک پڑھنے کی فضیلت

امام جلالُ الدّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو اپنے دور کے بہت بڑے عالِم، مُفسِّر، محدِّث اور وَلِیِ کامِل ہیں، آپ نے اپنی کتاب **شرحُ الصُّدور** میں یہ واقعہ لکھا: حضرت اَبَان بن اَبُو عیّاش رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب حضرت مُوَرِّق عِجلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی وفات ہوئی، اُس وقت مَیں آپ کے قریب ہی مَوْجُود تھا، جب اُنہیں کفن دے دیا گیا تو ہم نے دیکھا کہ ❁ اُن کے

1...کافی کی نعت، صفحہ: 39۔

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

سر سے ایک نُور نکلا اور چھت (Roof) کو چیرتا ہوا اُوپَر کو چلا گیا ❁ پھر ایسا ہی ایک نُور پاؤں کی طرف سے بلند ہوا ❁ پھر ایسا ہی نُور جسم کے درمیانی حصّے سے نکلا اور آسمان کی طرف بلند ہو گیا۔

اَبھی اِس اِیمان اَفروز مَنْظَر کو دیکھ کر حیران ہی ہو رہے تھے کہ حضرت مُوَرِّق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے چہرے سے کفن ہٹایا اور کہا: کیا تم لوگوں نے کچھ دیکھا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! ایسے ایسے 3 نُور بلند ہوتے دیکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ **سُورۂ سجدہ** ہے جو میں ہر رات پڑھتا تھا ❁ اِس کی ابتدائی 14 آیات کا نُور میرے سر سے ❁ آخری 14 آیات کا نُور قدموں کی جانِب سے ❁ اور آیتِ سجدہ کا نُور جسم کے درمیانی حصّے سے بلند ہوا، یہ مبارَک سُورت میری شفاعت کرنے کے لیے آسمانوں کی طرف گئی ہے اور **سورۂ مُلک** اِس وقت میری حفاظت کر رہی ہے۔ اتنا کہنے کے بعد آپ پھر سے انتقال فرما گئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی اِیمان اَفروز بات ہے، ذرا تَصَوُّر باندھیے! اُس مَرنے والے کے کیسے مزے ہوں گے، جسے رُوح نکلنے کے ساتھ ہی قرآنی سُورتوں کا ایسا فیضان نصیب ہو جائے۔

ورنہ تو مَرنا بہت ہی مشکل کام ہے، آہ! ❁ وہ رُوح نکلنے کی سختیاں، تلوار کے ہزار وار سے زیادہ سخت تکلیف ❁ پھر دُنیا چھوٹنے کا غم ❁ عزیز رشتے داروں ❁ آل اَوْلاد سے جُدائی کا صدمہ ❁ اِس کے ساتھ ہی قبر کی تنہائی، وحشت اور اندھیرے کا سامنا ❁ ہزار طرح کی مشکلات ہیں، جن سے مُردہ رُوح نکلنے کے ساتھ ہی دوچار ہو جاتا ہے۔

مَرنا تو ہم سب نے ہی ہے، اللہ پاک خیر و عافیت والا وقت لائے، اپنے آپ کو اِس جگہ رکھ کر سوچئے! جب ہماری رُوح تَن سے جُدا ہو، اِس کے ساتھ ہی قرآنی سُورتیں ہماری مدد

کے لیے پہنچ جائیں، نزع کی سختیوں کا اِحساس تک نہ ہونے دیں، حفاظتی حَصار بنا کر ہمیں عذابِ قبر سے بچانے میں لگ جائیں، کوئی مقدّس سُورت اللہ پاک کے حُضُور ہماری شفاعت کر رہی ہو، کوئی سُورت عذاب کے فرشتوں سے ہمیں بچا رہی ہو، کوئی مبارَک سُورت ہمیں وحشت و تنہائی سے بچانے کے لیے دِل بہلا رہی ہو...!! سُبْحٰنَ اللہ! مَزے کو مَزہ ہی آجائے گا۔

ظاہِر ہے ایسے فضائِل پانے کے لیے ابھی اِس دُنیا کی زندگی میں ہمیں محنت کرنی ہوگی، آج ہم قرآنِ کریم کو سینے سے لگائیں گے، اِس کی تلاوت کی عادَت بنائیں گے، تبھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایسی عنایات کے حقدار بن سکیں گے۔

عبادت میں تلاوت میں ریاضت میں لگا دے دل
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا

کیا مُردے کلام کرسکتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مُوَرِّق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وفات کا اِیْمان اَفروز حال ہم نے سُنا، ہو سکتا ہے کہ دِل میں وَسْوَسہ آئے کہ مَرنے والا، مَرنے کے بعد دوبارہ اُٹھ کر کلام کیسے کر سکتا ہے...؟ اِس وَسْوَسے کا جواب بالکل آسان ہے، اللہ پاک کی قُدْرت سے کیا بعید ہے...!! وہ مالِکِ کریم چاہے تو کیا نہیں ہو سکتا، بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۞ قرآنِ کریم کی تِلاوت کیجیے! مُردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کے درجنوں واقعات قرآنِ کریم میں موجود ہیں ۞ پہلے سپارے میں 70 افراد کے مَر کر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ۞ پھر پہلے ہی سپارے میں ایک شخص جو قتل ہو گیا تھا، اُس کے زندہ ہو کر اپنے قاتِل کا نام بتانے کا واقعہ ہے ۞ دوسرے

سپارے میں 70 ہزار افراد کا مَر کر پِھر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ۞ تیسرے سپارے میں حضرت عزیر علیہ السَّلام کے 100 سال تک سوئے رہنے، پِھر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ۞ 15 وَیں پارے میں اَصْحابِ کہف کا 300 سال کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا مشہور واقعہ ہے۔

غرض؛ یہ اللہ پاک کی قدرت کے نشان ہیں کہ وہ چاہے تو اپنی قدرتوں کا اِظْہار یُوں بھی فرما دیتا ہے۔

امام بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بھی کئی سال پہلے کے بزرگ ہیں: **امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا**۔ آپ بہت بڑے مُحَدِّث تھے، آپ کی ایک کتاب ہے: مَنْ عَاشَ بَعْدَ الْمَوْت (یعنی موت کے بعد زندہ ہونے والوں کے واقعات) اِس میں آپ نے کئی احادیث، روایات اِسی عنوان پر لکھی ہیں کہ کون کون بزرگ مَرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے اور لوگوں کے ساتھ کلام کیا۔ لہٰذا خوا مخواہ وسوسوں کا شکار ہونے کے بجائے ہمیں چاہیے کہ قدرت کے ایسے نشانات دیکھ یا سُن کر اِن سے سبق سیکھا کریں۔

سورۂ مُلک و سُورۂ سجدہ کی تلاوت سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! **سورۂ مُلک** اور **سُورۂ سجدہ** قرآنِ کریم کی 2 مختصر سُورتیں ہیں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے اِن دونوں سُورتوں کی تِلاوت کرنا سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہے۔ صحابیِ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **سُورۂ سجدہ** اور **سورۂ مُلک** کی تِلاوت کیے بغیر آرام نہیں فرماتے تھے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی روزانہ رات کو یہ دونوں سُورتیں تلاوت کرنے کی عادت بنا لینی چاہیے۔ دونوں نہ ہو سکے تو کم از کم **سورۂ مُلک** پڑھنے کی تو پَکّی نیّت کر لیجیے!

سورۂ مُلک کا مختصر تعارُف

سورۂ مُلک 29 وَیں پارے کی پہلی سُورت ہے، اِس میں صِرف 2 رکوع اور 30 آیات ہیں، **سورۂ مُلک** ❁ سُورۂ **مُنْجِیَہ** (یعنی نجات دلانے والی سُورت) ❁ سُورۂ **مَانِعَہ** (یعنی عذاب روکنے والی سُورت) ❁ سُورۂ **شافِعَہ** (یعنی شفاعت کرنے والی سُورت) ❁ اور سُورۂ **مُجَادِلَہ** (یعنی اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑنے والی سُورت) وغیرہ اس کے مختلف نام ہیں۔

سورۂ مُلک شفاعت کرے گی

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: قرآن کریم میں 30 آیتوں کی ایک سورت ہے، وہ اپنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے گا۔ وہ سورت تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔

سورۂ مُلک جھگڑا کرے گی

روایت میں ہے: **سورۂ مُلک** اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اُسے جنّت میں داخل کردے گی۔

عذابِ قبر سے بچانے والی سُورت

حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جو روزانہ رات کو **سورۂ مُلک** کی تلاوت کرے، جب وہ قبر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اُس کے قدموں کی جانِب سے آئیں گے تو اُسکے قدم کہیں گے: تمہارے لیے اِدھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اُسکے پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے

لیے میری جانِب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اِس نے میرے اندر **سورۂ مُلک** کو یاد کر رکھا تھا ، پھر وہ اُس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لیے میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اِس لیے کہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔ **چُنَانْچِہ جو اِسے رات میں پڑھتا ہے بہُت زیادہ اور اَچھّا عمل کرتا ہے۔**

نجات دلانے والی سورت

حضرت عَبْدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی بات کا تحفہ نہ دوں جو تمہیں خوش کرے؟ اُس نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: تم خود بھی **سورۂ مُلک** کی تلاوت کیا کرو اور اپنے گھر والوں کو، اپنی اولاد کو، گھر کے بچوں اور پڑوسیوں کو بھی یہ سکھاؤ کیونکہ یہ نجات دلانے اور جھگڑنے والی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے قیامت کے دن اللہ پاک سے جھگڑا کرے گی اور اُس کے لیے عذابِ دوزخ سے نجات کا مطالبہ کرے گی اور اِس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے مَحْفُوظ رہے گا۔

سورۂ مُلک نے شفاعت کی

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص فوت ہو گیا، اُسے صرف **سورۂ مُلک** ہی یاد تھی، جب اُسے قبر میں اُتارا گیا اور عذاب کا فرشتہ آیا تو یہ سورت اُس کے سامنے ہو گئی، فرشتے نے کہا: تم کتابُ اللہ سے ہو اور مجھے تمہارے ساتھ بے ادبی ہر گز پسند نہیں، میں تمہارے لیے، اِس مَرنے والے کے لیے اور اپنے لیے کسی نَفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں، اگر تم اِسے عذاب سے بچانا چاہتی ہو تو میرے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں چل کر اِس کے لیے سفارش کرو۔ چنانچہ **سورۂ مُلک**

بارگاہِ الٰہی میں پہنچی اور عرض کی : اے میرے ربّ! تیرے فلاں بندے نے مجھے تیری کتاب سے منتخب کر کے سیکھا اور میری تلاوت کی، کیا تو اُسے آگ سے جلائے گا اور عذاب دے گا حالانکہ میں اُس کے پیٹ میں ہوں؟ الٰہی! اگر تیرا یہی ارادہ ہے تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں تجھے ناراض ہوتا دیکھ رہا ہوں۔ **سورۂ مُلک** نے عرض کی : ناراض ہونا میرا حق ہے۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: جا میں نے اُسے تیرے حوالے کیا اور اُس کے حق میں تیری سفارش قبول کی۔ چنانچہ وہ واپس گئی اور عذاب کا فرشتہ خالی ہاتھ واپس چلا گیا۔ پھر **سورۂ مُلک** نے اُس میّت کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر کہا: کیا ہی خوب ہے یہ منہ جو اکثر میری تلاوت کرتا تھا، کیا ہی خوب ہے یہ سینہ جس نے مجھے مَحْفُوظ کیا اور کیا ہی خوب ہیں یہ قدم جن کا سہارا لے کر مجھے تلاوت کیا جاتا تھا۔ پھر وہ قبر میں اُس کا دل بہلاتی رہتی ہے تاکہ اُسے وَحْشَت نہ ہو۔ حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بیان فرمائی تو ہر چھوٹے بڑے، آزاد و غلام نے اِس سورت کو سیکھ لیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِس کا نام مُنْجِیَہ (نجات دلانے والی) رکھا۔

سورۂ مُلک پڑھنے کی عادت بنایئے!

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! کتنی پیاری پیاری روایات ہیں، کاش! ہم عمل کرنے والے بن جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے ہمیں نیک بننے کے لیے جو 72 نیک اعمال کا نسخہ عطا فرمایا ہے، اس میں بھی **سورۂ مُلک** کی تلاوت والا نیک عمل شامل ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر:4 ہے: کیا آج آپ نے رات میں **سورۂ مُلک** پڑھ یا سُن لی؟

آپ بھی نِیّت فرمایئے! آج ہی سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اِس نیک عمل پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں گے اور روزانہ رات کو **سورۂ مُلک** پڑھ یا سُن لیا کریں گے۔

سورۂ مُلک کے مضامین کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! سورۂ مُلک ویسے تو ایک مختصر سُورت ہے، البتہ! اِس کے مضامین بہت گہرے، اِس کے اندر معلومات بہت اعلیٰ موجود ہیں، اِس مبارَک سُورت میں اللہ پاک کی قدرتوں کو بیان کیا گیا، آیت: 3 اور 4 میں فرمایا: وہی خُدا ہے، جس نے اُوپَر تلے 7 آسمان بنائے، کیا تمہیں رَبِّ رحمٰن کی تخلیق میں کوئی کمی نظر آتی ہے؟ اُٹھاؤ نگاہیں...!! دیکھو آسمان...!! اتنا بڑا، وسیع و عریض آسمان جو ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہیں، بغیر ستونوں کے کھڑی ہوئی اتنی بڑی چھت...!! کیا تمہیں اِس میں کہیں تھوڑا سا بھی کوئی رخنہ، کوئی سوراخ نظر آتا ہے؟ پھر نظر اُٹھاؤ! پھر دیکھو...!! بار بار دیکھو...!! خوب غور سے دیکھو...!! ہزار بار بھی دیکھو گے تو تمہاری نظر نامراد لوٹ آئے گی، آسمان میں کہیں کوئی چھوٹا سا بھی سُوراخ نظر نہیں آئے گا۔ سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست تخلیق ہے...!!

آیت: 19 میں فرمایا: اپنے اُوپَر اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھو...!! یہ کیسے پَر پھیلاتے ہوا میں مُعَلَّق رہتے ہیں، گِرتے نہیں ہیں، اِنہیں زمین و آسمان کے درمیان میں کس نے روک رکھا ہے...؟ یقیناً وہ رَبِّ رحمٰن و رحیم ہی ہے۔

آیت: 23-24 میں فرمایا: وہ رَبِّ رحمٰن و رحیم ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دِل بنائے، وہی اللہ پاک ہے، اس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا، پھر اسی کی طرف تم اُٹھائے جاؤ گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ان مضامین پر بار بار غور فرمائیے! واقعی میرے رَبِّ کریم کی کیسی عظیم شان ہے...!! کیسی کیسی اعلیٰ تخلیقات ہیں، انہیں دیکھ کر، ان میں غور کر کے اِیمان والوں کے دِل پُکار اُٹھتے ہیں:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۝١ (پارہ:29، سورۂ مُلک:1)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہی ساری بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

سورۂ مُلک کے 2 مرکزی مضامین

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو **سورۂ مُلک** میں اور بھی بہت سارے پیارے پیارے مضامین ہیں، البتہ! بہت اَہَم مضامین جنہیں اِس سُورت کے مرکزی مضامین قرار دیا جاسکتا ہے، وہ 2 ہیں:

(1): مُلک، قدرت، اختیار سب اللہ کا ہے

پہلا اَہَم مرکزی مضمون وہ ہے جو اِس سُورت کے بالکل ابتدائی جملے میں ارشاد ہوا:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ (پارہ:29، سورۂ مُلک:1)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہی ساری بادشاہی ہے۔

یعنی مُلک، قُدرت، اختیار سب کا سب اللہ پاک کا ہے۔ وہی اِس شان کا مالِک ہے کہ جس کی مرضی اس کائنات میں نافِذ ہے۔ ایک شاعِر نے کہا تھا:

کسی کو سوچوں نے کب سراہا، وہی ہُوا جو خُدا نے چاہا
جو سب کے ماتھے پہ مہر قدرت لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

غرور انسان کے لائق نہیں

ہم انسانوں کی ایک کمزوری ہے، ہمیں ذرا کچھ طاقت، قُوَّت، اِختیار مل جائے تو ہم خوامخواہ غرور اور تکبُّر کا شکار ہو جاتے ہیں ❁ فِرْعَون کو دیکھیے! اُسے تاج و تخت ملے تو خُود کو خُدا کہنے لگ گیا ❁ نمرود بدبخت کو اِختیارات ملے تو خُدائی کا دعویٰ کر بیٹھا ❁ ایسے ہی اور کتنے ایسے گزرے ہیں، آج بھی کتنے ہی ہوں گے، جو خوامخواہ غرور و تکبّر کا شکار ہوئے رہتے ہیں۔

مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں:

نَفْسِ کَس رَا فِرْعَوْن نَیْسْتُ

لَیْك اُو رَا عَوْن کَس رَا عَوْن نَیْستُ

مفہوم: یعنی کون ہے جس کا نَفْسِ اَمّارہ فرعون نہیں ہے، بات یہ ہے کہ اُس فرعون کو تاج و تخت و حکومت مِل گئی تھی، ہمیں یہ چیزیں مُیسر نہیں ہیں۔ اگر میسر آجائیں تو عام لوگ بھی فِرْعَوْن بننے میں دَیر نہیں لگائیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعی حقیقت ہے، ہم انسان بہت جلد آپے سے باہَر ہو جاتے ہیں، حالانکہ ہم اپنے آپ پر ہی غور کر لیں تو پتا چلتا ہے کہ ہم بہت بےبَس، عاجِز اور ناقِص مخلوق ہیں۔ کتنی قسم کے دائرے ہیں جن میں ہم پھنسے ہوئے ہیں، چاہ کر بھی ان سے ہم نکل نہیں سکتے۔ مثال کے طور پر ❁ نیچے زمین، اُوپَر آسمان، یہ ایک دائرہ ہے، ہم اس کے اندر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم اس دائرے سے باہَر نہیں جاسکتے۔ سُورۂ رحمٰن میں ارشاد ہوا:

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ (پارہ:27، سورۂ رحمٰن:33)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے جنّوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہوسکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔

غور کیجیے! کیا ہم اِس دائرے سے نکل سکتے ہیں؟ نہیں نکل سکتے ۞ اِسی طرح ہم وقت کے اندر قید ہیں، مستقبل میں ہم جھانک نہیں سکتے، ماضِی کی طرف واپس پلٹ نہیں سکتے، یہ بَس موجودہ ایک لمحہ ہے، جو ہمارے پاس ہے، بَس اِنہیں چند سیکنڈز پر ہم اختیار رکھتے ہیں۔ ہم ٹائِم لَیس (یعنی وقت کی قید سے آزاد) بھی نہیں ہو سکتے۔ ایسا بھی نہیں کر سکتے کہ ہم پر وقت گزر ہی نہ سکے۔ کتنے بے بَس ہیں نا ہم...! اپنی زندگی میں، اپنی ہی سانسوں پر اپنا اِختیار نہیں رکھتے۔

سورۂ مُلک میں ہمیں بار بار اسی بات پر جھنجھوڑا گیا ہے، ہماری یہی بے بسی ہمیں بار بار یاد دِلائی گئی ہے۔ **سورۂ مُلک** کی بالکل آخری آیت دیکھیے!

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ (پارہ:30، سورۂ مُلک:30)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں نگاہوں کے سامنے بہتا ہوا پانی لا دے؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجیے! پُوری تسلّی کے ساتھ غور کیجیے! ہم کتنے مجبور اور بے بَس ہیں، ہماری زمین کا پانی اگر خشک ہو جائے، کیا ہم اس لائق ہیں کہ ہم کہیں سے پانی مہیا کر پائیں...؟ نہیں ہیں۔

فلسفی کا غرور کیسے ٹوٹا...؟

مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **مَثْنَوِی شریف** میں لکھتے ہیں: ایک بار ایک فلسفی کہیں سے گزر رہا تھا کہ اُس کے کانوں میں تلاوتِ قرآن کی آواز آئی، کوئی شخص **سورۂ مُلک** کی تِلاوت کر رہا تھا،

جب اُس نے **سورۂ مُلک** کی آخری آیت تِلاوت کی، جس میں اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ۠ (۳۰) (پارہ:30، سورۂ مُلک:30)	تَرجَمہ کنزُالعِرفان : تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں نگاہوں کے سامنے بہتا ہوا پانی لا دے؟

یہ آیتِ کریمہ سُن کر وہ فلسفی تکبر اور غرور سے بولا: یہ کونسی مشکل بات ہے، اگر اللہ پاک پانی کو زمین میں دھنسا دے تو ہم سائنس کے بَل پر مختلف آلات کے ذریعے پانی کو پھر نکال لیں گے۔ اس بے دین اور منکر فلسفی نے یہ بات کہی اور اپنے راستے چلا گیا، رات کو جب یہ سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک بہت طاقتور شخص آیا، اس نے اس فلسفی کے منہ پر زَوْردار طمانچہ مارا، جس سے اس کی دونوں آنکھیں نکل گئیں اور ساتھ ہی آنکھوں میں جو نور کا ایک ایک قطرہ پانی تھا وہ زمین پر گر کر خُشک ہو گیا۔

خواب میں آنے والے اس شخص نے خواب ہی میں کہا: اے بدنصیب! اگر تُو واقعی کُدال، پھاوڑے اور دیگر سائنسی آلات کے ذریعے، اللہ پاک کی مدد کے بغیر زمین سے پانی نکال سکتا ہے تو اپنی آنکھوں سے نکلنے والے اِن دو قطروں کو زمین سے نِکال کر دکھا؟

صبح کو جب فلسفی صاحب اُٹھے تو آنکھیں پھوٹی ہوئی تھیں، کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا، غرور و تکبر کا سارا نشہ بھی اُتر چکا تھا اور اللہ، اللہ پکار رہے تھے۔

کسی کو تاجِ وقار بخشے، کسی کو ذِلَّت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قُدرت لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! ہم کتنی عاجِز مخلوق ہیں۔ **سورۂ مُلک** ہمیں جھنجھوڑتی ہے کہ اے انسان...!! ذرا اپنی اَوْقات دیکھ...!! خُود کی بے بسی پر غور کر! اپنی اَنَا، غرور اور تکبّر سے نکل اور اللہ پاک کے حُضُور عاجزی سے سَر جھکا دے...!!

اپنی اسی بے بسی کو سامنے رکھ کر **سورۂ مُلک** کی آیت: 16 اور 17 سنیے، اللہ پاک نے فرمایا:

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ (پارہ:29، سورۂ مُلک:16-17)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: کیا تم اُس (اللہ) سے بے خوف ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے اس بات میں کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے تو وہ زمین اچانک کانپنے لگے۔ یا تم اُس سے بے خوف ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے اس بات میں کہ وہ تم پر پتھر اَو بھیجے تو تم جلد جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** سوچئے! ٹھنڈے دِل سے، تنہائی میں بیٹھ کر غور کیجیے! ہم جو عاجِز ہیں، ہم جو نکّمے ہیں، ہم جو بے بَس ہیں، ہم جو اپنی سانسوں پر بھی اپنا اِختیار نہیں رکھتے، اگر واقعی ہمیں زمین میں دھنسا دیا جائے، ہم پر آسمان سے پتھر برسا دیئے جائیں تو ہمارا کیا بنے گا؟ جب ہم ایسے عذابات کو نہ روک سکتے ہیں، نہ ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں، پھر یہ سرکشی کیسی...؟ پھر یہ اَنَا، یہ غرور، یہ تکبّر، یہ نافرمانی کیسی...؟ پھر ہم کیوں اللہ پاک کے حُضُور سر نہیں جھکاتے؟ کیوں اس کے عاجز بندے نہیں بن جاتے؟

تکبّر کا نشہ اُتر گیا

ایک نہایت ظالم حکمران ہوا ہے: حَجّاج بن یُوسُف۔ اس کی فوج کا ایک سپہ سالار تھا، جس کا نام تھا: مُھَلِّب۔ ایک دِن مُھَلِّب ریشمی کپڑے پہنے، اکڑ کر تکبر سے چل رہا تھا، حضرت مُطَرِّف بِن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسے یُوں تکبر کی چال چلتے دیکھا تو دِل میں نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار ہوا، چنانچہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُھَلِّب کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: اے بندۂ خُدا! چلنے کا یہ انداز اللہ پاک کے ناپسندیدہ لوگوں کا اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُشمنوں کا ہے۔

مُھَلِّب بھلا فوج کا سپہ سالار تھا، عہدے اور منصب کا نشہ اس کے سَر پر جادُو کی طرح سُوار تھا، جب اس نے دیکھا کہ ایک شخص اسے نصیحت کر رہا ہے تو تیوَر چڑھا کر بولا: جانتے ہو میں کون ہوں؟ حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی ماشَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زِندہ دِل تھے، آپ نے نرمی سے ارشاد فرمایا: ہاں! جانتا ہوں تم کون ہو: اَوَّلُكَ نُطْفَةٌ مَذِرَةٌ تم پہلے ایک ناپاک نطفہ تھے، وَ آخِرُكَ جِيْفَةٌ قَذِرَةٌ انتہا میں تم ایک گندے مردار ہو جاؤ گے وَاَنْتَ بَيْنَ ذَالِكَ تَحْمِلُ الْعَذِرَةَ اور ان دونوں حالتوں کے درمیان تم پیٹ میں گندگی اُٹھائے ہوئے ہو۔ یہ سُن کر مُھَلِّبْ کی عقل ٹھکانے آگئی، اُس نے تکبر والی چال تَرْک کی اور آگے روانہ ہو گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ غور کا مقام ہے، ہم واقعی بہت عاجز مخلوق ہیں، بھلائی اسی میں ہے کہ ہم لوگ اللہ پاک کے حُضُور عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کریں اور اپنا سَر تسلیم ہمیشہ جھکائے ہی رکھا کریں۔

اُچے بول نہ بول ظُہوری حَق دے بَندے کہہ گئے نَیں
نیوِیں پا کے ٹُردیاں رہنا چنگا لگدا اے

وضاحت: اے ظہوری! اللہ پاک کے نیک بندے کہہ گئے ہیں کہ کبھی اُونچے بول مت بولو! بس عاجزی سے سَر جھکائے زندگی گزار دینا، بہت اچھا لگتا ہے۔

(2): زندگی آزمائش کے لیے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ ثابِت ہو گیا کہ سارا اِختیار اللہ پاک کا ہے، تو یہاں ایک عام سا سُوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم مجبورِ محض ہیں...؟ **سورۂ مُلک** کے دوسرے مرکزی مضمون سے ہمیں اسی سُوال کا جواب ملتا ہے، اس مبارَک سُورت کی دوسری آیت میں ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:29، سورۂ مُلک:2)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہی بہت عزت والا، بہت بخشش والا ہے۔

حضرت اِبنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے **سورۂ مُلک** کی تِلاوت فرمائی جب اس آیتِ کریمہ پر پہنچے تو فرمایا: یہ جانچ ہوگی کہ کون اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے زیادہ بچتا ہے اور کون اللہ پاک کے اَحکام پر عمل کرنے میں زیادہ جلدی کرنے والا ہے۔[1]

پتا چلا؛ ہم مجبورِ محض نہیں ہیں بلکہ ہمیں اپنے موجُودہ لمحے پر اِختیار دیا گیا ہے، ہم اپنے موجُودہ لمحے میں نیکی کرتے ہیں یا گُناہ کرتے ہیں؟ نماز پڑھتے ہیں یا مَعاذَ اللہ! شراب پینے کو

[1]... تفسیر قرطبی، پارہ:29، سورۂ ملک، زیرِ آیت:2، جلد:9، صفحہ:135۔

اِختیار کرتے ہیں ❁ تلاوت کرتے ہیں یا غیبت و چغلی کا انتخاب کرتے ہیں ❁ سچ بولتے ہیں یا جھوٹ کا انتخاب کرتے ہیں ❁ دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں یا خیر خواہی کا انتخاب کرتے ہیں؟ یہ ہمیں اِختیار دے دیا گیا اور اسی میں آزمائش ہے، ہم جس طرح کے عمل کا انتخاب کریں گے، ویسا ہی نتیجہ پالیں گے، گُناہ کی راہ اپنائیں گے تو سزا کے حقدار ہوں گے، نیکی کا رستہ اپنائیں گے تو جزاء کے حقدار بن جائیں گے۔

ہر جان گِرْوِی رکھی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:29، سورۂ مُدَّثِّر کی آیت 38 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے۔ مگر دائیں طرف والے۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں زِندگی بخشی، جسم دیا، ہاتھ پاؤں دیئے، آنکھ، کان، ناک، عقل و سمجھ عطا فرمائی، پھر ہم پر اَحکام لازِم فرمائے، کچھ چیزیں ہم پر فرض ہیں، کچھ ہم پر اللہ پاک کے واجبات ہیں، اب ان فرائض و واجبات کے بدلے ہماری جان گروی رکھی گئی ہے، اگر ہم یہ فرائض اور واجبات ادا کرتے ہیں تو ہم اپنی جان جہنّم سے آزاد کروا لیں گے، اگر ہم ان میں کوتاہی کرتے ہیں تو خود کو جہنّم کا حقدار بنائیں گے۔

بونے والے جو بوئیں وہ کاٹیں ۔۔۔ یہ ہوا تو مَر مِٹا یاربّ!
آہ جو بو چکا ہوں وقت دِرَوْ (کٹائی کے وقت) ۔۔۔ ہو گا حسرت کا سامنا یاربّ!
مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا ۔۔۔ شاد رکھ شاد دائما یاربّ![1]

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:86۔

اللہ پاک ہمیں اس آزمائش میں کامیابی نصیب فرمائے۔ آخر میں قرآنِ کریم کی ایک سبق آموز آیتِ کریمہ سنیئے! اللہ پاک نے فرمایا:

اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ﴿۴۷﴾ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:47)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اُس دن کے آنے سے پہلے اپنے ربّ کا حکم مان لو جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی پناہ نہ ہو گی اور نہ تمہارے لیے انکار کرنا ممکن ہو گا۔

اللہ پاک ہمیں حکم ماننے والا، نیکیاں کرنے والا، اپنا پسندیدہ بندہ بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شعبہ GNRF کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی و فلاحی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے ذریعے بڑے پیمانے پر دینِ اسلام کی خدمت کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری اُمّت کی خیر خواہی بھی کی جاری ہے۔

اس مقصد کے لیے دعوتِ اسلامی کا شعبہ: **غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن (*GNRF*)** بنایا گیا ہے۔ یہ شعبہ ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی ❁ ناگہانی آفات میں مسلمانوں کی امداد ❁ شجر کاری ❁ بلڈ ڈونیشن ❁ راشن ❁ اور طبی امداد ❁ اور ان کے علاوہ مختلف سطحوں پر اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

اس شعبہ کے ذریعے ہند میں اب تک تقریباً ❁ 15 ہزار سے زیادہ خون کی بوتلیں عطیہ ❁ 70 ہزار سے زائد افراد کی مالی امداد ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر کے ذریعے تقریباً 10 ہزار سے

زائد افراد کی طبی امداد کی جاچکی ہے ❁ جبکہ تقریباً 2 ہزار 3 سو سیٹیز میں 4 لاکھ 50 ہزار درختوں کی شجرکاری کی جاچکی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا اس وقت 50 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ کئی جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد ہزاروں میں ہے ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے سینکڑوں مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے ❁ غریب نواز آن لائن اکیڈمی کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ❁ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❁ **المدینۃُ العلمیہ** کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ❁ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❁ ہند بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر ہند مشاورت تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❁ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لیے مختلف شہروں میں بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❁ میڈیا

کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ۞ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (Youtube)، فیس بک (Facebook)، انسٹاگرام (Instagram) وغیرہ) کے ذریعے بھی دین کا پیغام پہنچایا جارہا ہے ۞ اس کے علاوہ FGN چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی انڈیا کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزہ توڑنے والی چیزیں

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے روزے سے متعلق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ ✿ کھانے، پینے اور جماع کرنے سے روزہ جاتا رہتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو ✿ حقہ، سگار، سگریٹ وغیرہ پینے سے بھی روزہ جاتا رہتا ہے، اگرچہ اپنے خیال میں حلق تک دُھواں نہ پہنچتا ہو ✿ پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی روزہ جاتا رہے گا اگرچہ بار بار اس کی پیک تھوکتے رہیں، کیوں کہ حلق میں اُس کے باریک اَجزا ضرور پہنچتے ہیں ✿ شکر وغیرہ ایسی چیزیں جو منہ میں رکھنے سے گُھل جاتی ہیں مُنہ میں رکھی اور تھوک نگل گئے، روزہ جاتا رہا ✿ دانتوں کے دَرمیان کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ تھی

اُسے کھاگئے یا کم ہی تھی مگر منہ سے نکال کر پھر کھالی توروزہ ٹوٹ گیا ✿ دانتوں سے خون نکل کر حلق سے نیچے اُترا اور خون تھوک سے زیادہ یا برابر یا کم تھا مگر اُس کا مزا حلق میں محسوس ہوا توروزہ جاتا رہا اور اگر کم تھا اور مزا بھی حلق میں محسوس نہ ہوا توروزہ نہ گیا۔

﴿اعلان﴾

روزہ توڑنے والی بقیہ چیزیں تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

1… کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2… مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ الله

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 13 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

روزہ توڑنے والی بقیہ چیزیں

✲ کلی کر رہے تھے بلا قصد (یعنی بغیر ارادے کے) پانی حلق سے اُتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دِماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا مگر جبکہ روزہ دار ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ہو ✲ یوں ہی روزے دار کی طرف کسی نے کوئی چیز پھینکی وہ اُس کے حلق میں چلی گئی تو روزہ جاتا رہا ✲ سوتے میں (یعنی نیند کی حالت میں) پانی پی لیا یا کچھ کھالیا، یا مُنہ کھلا تھا، پانی کا قطرہ یا بارِش کا اَولا حلق میں چلا گیا تو روزہ جاتا رہا ✲ دُوسرے کا تھوک نگل لیا یا اپنا ہی تھوک ہاتھ میں لے کر نگل لیا تو روزہ جاتا رہا ✲ منہ میں رنگین ڈورا وغیرہ رکھا جس سے تھوک رنگین ہو گیا پھر تھوک نگل لیا روزہ جاتا رہا ✲ آنسو منہ میں چلا گیا اور نگل لیا، اگر قطرہ دو قطرہ ہے تو روزہ نہ گیا اور زیادہ تھا کہ اُس کی نمکینی پورے مُنہ میں محسوس ہوئی تو جاتا رہا۔ پسینے کا بھی یہی حکم ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ قدر کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"شبِ قدر کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

[1]...فیضان رمضان، صفحہ: 131 تا 132۔

ترجمہ: اے اللہ بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔ (مدنی پنج سورہ، ص213)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃالمدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُالمدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد